تقطیع متوسط۔ کاغذ، طباعت اعلیٰ۔ ۴۵۵ صفحے۔ مطبوعہ تطوان (۱۳۶۹ھ ۱۹۵۰ء)

مراکش (جسے مغرب اقصیٰ بھی کہتے ہیں) کی تاریخ پر یہ کتاب اچھا مسالہ فراہم کرتی ہے۔ لائق مؤلف نے اس میں اُن تمام کتابوں کا تعارف کرایا ہے جن میں مراکش کی تاریخ، جغرافیہ یا اس کی نمایاں شخصیتوں اور خانوادوں وغیرہ سے متعلق مواد مل سکتا ہے۔ ترتیب موضوع کے اعتبار سے ہے اور آٹھ مختلف ابواب کے تحت یہ جواہر ریزے جمع کیے گئے ہیں۔ کتاب ہر لحاظ سے مفید اور تاریخ سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے ایک بیش بہا تحفہ ہے۔

کتاب معہد مولای الحسن کے اہتمام سے شائع ہوئی ہے۔ تطوان (مراکش کے اسپینی منطقہ کا صدر مقام) میں یہ ادارہ ایک عرصہ سے علم و ادب کی گراں قدر خدمات انجام دے رہا ہے اور اس کے نگراں سیدی عبداللہ کنون حسنی ایڈیٹر "لسان الدین" کی عنایت سے اس کی مطبوعات کبھی کبھی ہماری نظر سے بھی گذر جاتی ہیں۔

شروع میں عبداللہ کنون کا پیش لفظ اور مصنف کی طرف سے منظوم "اہداء" ہے جس میں سلطان مراکش کی علمی خدمات کو سراہا گیا ہے۔ ایک عالم ابو عبداللہ محمد العابد الفاسی الفہری کے قلم سے مقدمہ بھی ہے۔ ان سب کے بعد مصنف کا اپنا مقدمہ ہے، جس میں انہوں نے اس کتاب کی ترتیب و تبویب اور اصطلاحات کے متعلق اپنے طریق تدوین کی توضیح کی ہے۔

(۶) عقیدۃ المسلم (مسلمان کا عقیدہ): مصنف: محمد الغزالی۔ تقطیع متوسط۔ طباعت اعلیٰ۔ کاغذ معمولی۔ ۱۸۲ صفحے۔ مطبوعہ: قاہرہ ۱۹۵۱ء۔

عقائد پر محمد الغزالی کی یہ کتاب مدرسوں کی دنیا میں انقلابی کہی جا سکتی ہے۔ ہمارے عربی مدرسوں میں عقائد پر جو کتابیں پڑھائی جاتی ہیں، ان سے ذہن میں صفائی اور روشنی پیدا ہونے کے بجائے الجھاؤ اور جمود پیدا ہوتا ہے۔ پوری شرح عقائد نسفی پڑھ جائیے، شاید ہی کتاب و سنت سے کہیں کوئی استدلال نظر آئے گا۔ یہ کیسی بوالعجبی ہے کہ عقائد پر کتاب لکھی جائے اور اس میں کتاب اللہ ہی کے سرچشمہ سے اکتساب فیض نہ کیا جائے۔ دنیا بدل گئی، علمائے سلف کی کتابیں چھپ چھپ کر عام ہو چکیں، مگر ہمارے مدرسے ابھی تک اشعری علم کلام ہی کی رٹ لگائے جا رہے ہیں۔ محمد الغزالی (جو ازہر کے عالم اور حلقۂ اخوان کے ایک ممتاز صاحب قلم ہیں)